رگ وید | یجروید

ओ३म्

رگوید آدی بھاشیہ بھومکا

مصنفہ

مہرشی شری سوامی دیانند سرستی

مترجمہ

منشی رام جگیاسو حال سوامی شردھانند

پرکاشک

وزیر چند شرما مالک ویدک پستکالیہ متصل ہرگیان منڈل لاہور

نے

صرف سرورق شری بالمکند سٹیم پریس لاہور میں

باہتمام پنڈت کشن گوپال پرنٹر چھپوایا

[illegible] ۱۹۶۲۹۵۵ | دیانند ابد ۸۲ | [illegible]

بار اول   قیمت ۸/   سمبت ۱۹۶۸

سام وید | اتھروید

ویدوں کا پرکاش بہولکر جاہل لوگوں سے جو چاہا سنوایا گیا۔
حاصل کلام یہہ کہ وید ایشور کا گیان ہے۔ گو انسان کے ذریعہ سے اُنکا ظہور ہوا۔ لیکن چونکہ اسکا منبع ایشور ہے۔ اِس لئے اُسی کا گیان اُسے سمجھنا چاہیئے۔

اِن چار رشیوں پر ہی وید کیوں نازل ہوئے؟

سوال۔ ایشور منصف ہے یا طرفدار؟
جواب۔ وہ منصف ہے۔
سوال۔ تو پھر اُسنے کیوں صرف ان چاروں (اگنی وغیرہ رشیوں) کے ہی دلوں میں ویدوں کا ظہور کیا۔ کیوں نہ سب کے دلوں میں اُنکا پرکاش کیا؟
جواب۔ اِس سے پرمیشور پر طرفداری کا ذرا بھی الزام نہیں آتا۔ بلکہ اُس نیاءکاری پرماتما کا اعلیٰ انصاف ہی ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ انصاف اِسی کا نام ہے۔ کہ جو جس قسم کے فعل (کام) کرے اُسے اُسی قسم کا پھل دیا جاوے۔ سو اِسجگہ جاننا چاہیئے کہ اُنہیں چار انسانوں کے گزشتہ نیک اعمال ایسے تھے۔ کہ اُنکے دلوں میں ویدوں کا ظہور ہونا مناسب تھا۔
سوال۔ لیکن وے چار انسان تو آغاز آفرینش میں پیدا ہوئے تھے ان کے گزشتہ نیک اعمال کہاں سے آئے؟
جواب۔ سب جیوآتما سوروپ سے اَنادی (ازل سے وجود رکھنے والے) ہیں۔ اور اُن کے کرم (اعمال) اور یہہ جہان پرواہ (سلسلہ